

ریزلٹ سے پہلے طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اردو یونیورسٹی میں واکس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلام پرویز کی طلبہ دوست پہل



امتحانات پروفیسر ساجد جمال اور پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، ڈاکٹر ڈھنہاریت دھنی میکارسیل (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تکمیل وی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے خلاف پہلوؤں اور علی آوری کے طریقہ کارکارا جائزہ لیا جاسکے۔ جو امتحانات کو حضن اکتسابی جائیگا کا نظام نہیں بلکہ افرادوں کی اکتساب کا نہیں بلکہ خیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندر وہ 20 یوم تاخیر ہجی جاری کر دیے گئے۔ یہ اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو حضن اکتسابی جائیگا کا نظام نہیں بلکہ افرادوں کی اکتساب کا نہیں بلکہ خیال ہوا اور امتحانات کے نتائج تک یعنی کامیابی کا موقع رہے گا۔ اپنی جوابی بیاض حاصل کرنے کے بعد طلبہ 2019ء کو ایک درکشاپ میں پہلوؤں کی جائیگی میکارسیل کے معاہدہ سے اپنی خلاف خامیوں اور ان کے مدد باب کے گریجوے میں گئے تاکہ آئندہ اس میں اور گریوس عطا کرنے کے قابل میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ بہتری آئے۔ اس نے نظام کے نفاذ سے قبل سینکڑ پروفیسر، کنشروں درکشاپ کی مانو کے دیگر کمپیوٹر میں لا یو اسکریننگ کی گئی تھی۔

RS

مصنفوں

نتارج سے قبل طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اردو یونیورسٹی میں واکس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلام پرویز کی طلبہ دوست پہل

حیدر آباد۔ 25 جون (پرس نوت) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اتحانی نظام میں ایک انقلابی پہل کے طور پر طلبہ کو تجیج جاری ہونے سے قبل ہی جوابی بیاض دکھانے کی روایت شروع کی گئی ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے تمام کالجوں، سٹیلائٹ کمپیوٹر میں می 2019ء میں منعقدہ امتحانات سے عمل آوری کی جاری ہے۔ مانو اس انقلابی نظام کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی سترول یونیورسٹی ہے۔ واحش رہے کہ واکس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلام پرویز نے امتحانات اور پہلوؤں کی جائیگے کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے خصوصی طور پر اس نظام کو متعارف کر دیا ہے۔ اس کو شن کا مقصود مانوں طلبہ کے اکتسابی مجرم پیش کرنے کے بعد طلبہ کو نہ نظام کے تحت جوابی بیاض دکھانے گے۔ جوابات پر تبادلہ خیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندر وہ 20 یوم تاخیر ہجی جاری کر دیے گئے۔ یہ اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو حضن اکتسابی جائیگا کا نظام نہیں بلکہ افرادوں کی اکتساب کا نہیں بلکہ خیال ہوا اور امتحانات کے بعد طلبہ جو ایسی خوبیوں کو جان سکیں گے وہیں اسماں سے اپنی خلاف خامیوں اور ان کے مدد باب کے گریجوے میں گئے تاکہ آئندہ اس میں پروفیسر، کنشروں درکشاپ کے سینکڑ پروفیسر، کنشروں درکشاپ کی مانو کے دیگر کمپیوٹر میں لا یو اسکریننگ کی گئی تھی۔ پروفیسر ساجد جمال اور پروفیسر سید محمد حسیب الدین قادری، ڈاکٹر ڈھنہاریت دھنی میکارسیل (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تکمیل وی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں اور علی آوری کے طریقہ کارکارا جائزہ لیا جاسکے۔ مارکس / اگر پیوس سے متعلق سائل کو حل کرنے کیلئے ایک میکارسیل کے طور پر ہر شبہ میں ازالہ فکایات تحقیق کیا جائیں (ای جی آری) بھی تکمیل دی گئیں۔ قبل ازیں ڈاکٹر محمد اسلام پرویز نے 16 اپریل 2019ء کو ایک درکشاپ میں پہلوؤں کی جائیگے کے معیار اور مارکس اور گریوس عطا کرنے کے میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ درکشاپ کی مانو کے دیگر کمپیوٹر میں لا یو اسکریننگ کی گئی تھی۔

ریز لٹ سے پہلے طلبہ کو جوابی بیاض دکھانے کا انقلابی اقدام

اردو یونیورسٹی میں واکس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز کی طلبہ دوست پہل

جمال اور پروفیسر سید محمد حبیب الدین قادری، ڈاکٹر کثر، ملانتیت والی معاشر میں (IQAC) اور مرکز برائے آئی ٹی پر مشتمل ایک کمیٹی تکمیل دی گئی تھی تاکہ اس نظام کے نفاذ سے قبل اس کے مختلف پہلوؤں اور عمل آوری کے طریقہ کار کا جائزہ لیا جاسکے۔



مارکس/اگریڈس سے مختلف مسائل کو حل کرنے کے لیے ایک میکانزم کے طور پر ہر شعبہ میں ازالہ شکایات تنقیح کیشیاں (ای جی آری) بھی تکمیل دی گئیں۔ قبیل اذیں ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے 16 اپریل 2019ء کو ایک درکشاپ میں پرچول کی جانشی کے معیار اور مارکس اور گریڈس عطا کرنے کے عمل میں شفافیت کی اہمیت پر خطاب کیا تھا۔ درکشاپ کی ماوکے دیگر کمپوس میں لا ہجے اسکریننگ کی گئی تھی۔

AD

حیدر آباد۔ 25 جون (پرنس نوٹ) مولانا آزاد بیضی اسلامی اردو یونیورسٹی کے اتحادی نظام میں ایک انقلابی پہل کے طور پر طلبہ کو تجربہ جاری ہونے سے قبل ہی جوابی بیاض دکھانے کی روایت شروع کی گئی ہے۔ اس پر یونیورسٹی کے تمام کالجوں، سٹیلائٹ کمپوس میں میں 2019ء میں منعقدہ امتحانات سے عمل آوری کی جاری ہے۔ ماؤں اس انقلابی نظام کو نافذ کرنے والی ملک کی پہلی سترل یونیورسٹی ہے۔ واضح رہے کہ واکس چانسلر ڈاکٹر محمد اسلم پرویز نے امتحانات اور پرچول کی جانشی کے عمل میں شفافیت لانے کے لیے خصوصی طور پر اس نظام کو متعارف کر دیا ہے۔ اس کو شش ماہ میں طلبہ کے اکتسابی تجزیہ میں بہتری لانا ہے۔ حالیہ امتحانات کے بعد طلبہ کو نئے نظام کے تحت جوابی بیاض دکھانے کے۔ جوابیات پر جادو لخیال ہوا اور امتحانات کی تکمیل کے اندر وہ 20 یوم تاخیج بھی جاری کر دیے گئے۔ یہ ایک اصلاحی اقدام ہے، جو امتحانات کو محض اکتسابی جانشی کا نظام نہیں بلکہ افزودگی اکتساب کا عمل ہادیتا ہے۔ اس نظام کے باعث طلبہ کو امتحانات کے تاخیج تک سینئنے کا موقع رہے گا۔ اپنی جوابی بیاض حاصل کرنے کے بعد طلبہ جہاں اپنی خوبیوں کو جان سکیں گے وہیں اساتذہ سے اپنی مختلف خاصیتوں اور ان کے سواباب کے گرد سکیں گے تاکہ آنکھوں میں بہتری آئے۔ اس نئے نظام کے نفاذ سے قبل سینئر پروفیسر، کٹرول امتحانات پروفیسر ساجد